سوال

ل اسلام(26)وجود

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل بھی اسلام موجود تھا؟جس قرآنی آیت میں ابراہیم علیہ السلام کے مسلم ہونے کی خبر دی گئی ہے ،اس میں اسلام سے مراد کیا یہی دین اسلام ہے ،جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے تھے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہنی ذات اورا پنے دل کواللہ کے آگے جھکانا اوراس کا مکمل مطیع وفرماں بردار ہونا۔ یعنی اللہ کی توحید کا اقرار کرنا ،اس کی عبادت کرنا اوراس کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا اوریہ وہ طریقہ زندگی ہے جسے لے کر انبیاء علیہ السلام ورسل آئے ۔ تمام نبیوں اوررسولوں نے اسی طریقہ زندگی کی طرف لوگوں کو دعو.

ِنَ عِندَ اللَّهِ الإِسلـٰمُ...۱۹... سورة آل عمران

کے نزدیک دین صرف اسلام ہے ''

سری آیت میں ہے :

وَمَن يَبتَغِ غَيرَ‌ الإِسلـٰمِ دينًا فَلَن يُقبَلَ مِنهُ...۸۵... سورة آل عمران

م کے سوا جو شخص کوئی اور طریقہ اختیار کرنا چاہے اس کا وہ طریقہ ہرگز قبول نہ کیا جائے گا''

تمام انبیاء علیہ السلام ورسل نے اسی دین اسلام کی طرف دعوت دی ، نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو مخاطب کیا اور فرمایا :

وَأُمِر‌تُ أَن أَكونَ مِنَ المُسلِمينَ ۷۲... سورة یونس

ہکم دیا گیا ہے کہ میں خود مسلم بن کر رہوں ''

ملیہ السلام نے بھی یہی فرمایا :

إِذ قالَ لَهُ رَ‌بُّهُ أَسلِم قالَ أَسلَمتُ لِرَ‌بِّ العـٰلَمينَ ۱۳۱... سورة البقرة

ایہ حال تھا کہ جب اس کے رب نے کہا مسلم ہوجا تو اس نے فوراکہا میں مالک کائنات کا مسلم ہوگیا''

ملیمان نے ملکہ سبا بلقیس کے پاس بھی اسی اسلام کا پیغام بھیجا تھا :

أَلّا تَعلوا عَلَىَّ وَأتونى مُسلِمينَ ۳۱... سورة النمل

نا بلے میں سرکشی نہ کرو اور مسلم ہوکر میرے پاس حاضر ہوجاؤ''

سی دین اسلام کی دعوت دی ۔ اسی طریقہ زندگی کی طرف لوگوں کو بلایا ۔ یہ الگ بات ہے کہ خاتم الانبیاء علیہ السلام ہونے کی حیثیت سے ان کا لایا ہوا دین ایک مکمل دین ہے ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کوئی نیا دین لے کر نہیں آئے تھے ۔ انہوں نے بھی اسی دین کی دعوت دی ،جس کی دعوت تمام انبیاء علیہ السلا

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

عقائد، جلد:1، صفحہ:103

محدث فتویٰ